سوال

(50) عورت پر محتلم ہونے کی صورت میں غسل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ جب اسے احتلام ہو تو اس پر کیا واجب ہے؟ جس کو احتلام تو ہوا مگر اس نے غسل نہ کیا تو اس کے ذمہ کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے کیونکہ اس معاملہ میں عورتیں مردوں کی طرح ہی ہیں، جیسے مردوں کو احتلام ہوتا ہے ایسے ہی عورتوں کو بھی۔ جب عورت یا مرد کو احتلام ہو اور بیدار ہونے کے بعد کپڑے پر منی کا کچھ اثر نہ پائے تو اس پر غسل واجب نہیں ہوتا، اور اگر وہ کپڑے پر منی دیکھے تو اس پر غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

کیونکہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا تھا:

"یا رسول اللہ اِن اللہ لا یستحیي من الحق بل علی المرأة من غسل إذا ہی احتلمت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم إذا رأت الماء"[1]

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں، جب وہ (اپنے کپڑوں وغیرہ پر) منی دیکھے۔"

لہذا جب عورت (کپڑوں وغیرہ پر) منی دیکھے تو اس پر غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے اور جو عورت بدخوابی کی وجہ سے محتلم ہو جائے، پس اگر تو اس نے منی کا اثر نہ دیکھا تو اس پر کچھ بھی واجب نہیں ہے۔ اور اگر اس نے منی تو دیکھی (مگر اس کے بعد بھی غسل نہ کیا اور ایسے ہی نمازیں پڑھتی رہی) تو وہ غور وفکر کرے کہ منی دیکھنے کی صورت میں اس کی کتنی نمازیں فوت ہوئی ہیں؟ وہ ان کو ادا کرے گی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (130) صحیح مسلم رقم الحدیث (313)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 94

محدث فتویٰ